



SCAN TO VERIFY
LAW DEPARTMENT
GOVERNMENT OF SINDH
www.sindhlaws.gov.pk

سندھ آرڈیننس نمبر IV مجریہ 1981
SINDH ORDINANCE NO. IV OF 1981
سندھ کاٹن کنٹرول (ترمیم) آرڈیننس، 1981
THE SIND COTTON CONTROL
(AMENDMENT) ORDINANCE, 1981
فہرست (CONTENTS)

- تمہید (Preamble)
1. مختصر عنوان اور شروعات
Short Title and Commencement
2. مغربی پاکستان آرڈیننس XX مجریہ 1966 کی عمومی ترمیم۔
Amendment of section 2 of West Pakistan Ordinance XX of 1966
3. مغربی پاکستان آرڈیننس مجریہ 1966 کی دفعہ 2 کی ترمیم۔
Amendment of section 2 of west Pakistan ordinance XX of 1966

سندھ آرڈیننس نمبر IV مجریہ 1981
SINDH ORDINANCE NO. IV
OF 1981
سندھ کاٹن کنٹرول (ترمیم) آرڈیننس،
1981
THE SIND COTTON

CONTROL (AMENDMENT) ORDINANCE, 1981

تمہید (Preamble)

مختصر عنوان اور
شروعات
and Short Title,
Commencement
مغربی پاکستان آرڈیننس
XX مجریہ 1966 کی
عمومی ترمیم۔
Amendment of
section 2 of West
Pakistan Ordinance
XX of 1966

مغربی پاکستان آرڈیننس
مجرہ 1966 کی دفعہ 2
کی ترمیم۔
Amendment of
section 2 of west
Pakistan ordinance
XX of 1966

[9 مارچ 1981]

آرڈیننس جس سے سندھ کاٹن کنٹرول آرڈیننس، 1966 میں ترمیم کی جائے گی۔

اس آرڈیننس جس کے ذریعے سندھ کاٹن کنٹرول آرڈیننس، 1966 میں ترمیم کرنا مقصود ہے۔

جس کو مندرجہ ذیل طریقے سے تبدیل کیا جائے گا۔
لہذا اس لئے 5 جولائی 1977 کے اعلان اور حکم برائے قوانین (نفاذ اور تسلسل) اور 1977 کی تعمیل میں گورنر سندھ، بخوشی اس آرڈیننس کو بنا کر نافذ فرماتا ہے:-

1. (1) اس آرڈیننس کو سندھ کاٹن کنٹرول، 1966 کہا جائے گا۔

(2) یہ فی الفور نافذ ہوگا۔

2. سندھ کاٹن کنٹرول آرڈیننس 1966 کے عائد ہونے کے بعد اس آرڈیننس کو کہا جائے گا۔

(a) مشاورتی کمیٹی ”Advisory Committees“ کے لفظ کی جگہ ”کاٹن کمیٹی“ متبادل سمجھا جائے گا۔

(b) ”ایکسٹرا اسسٹنٹ ڈائریکٹر آف ایگریکلچرل“ کے الفاظ کی جگہ ”اسسٹنٹ ڈائریکٹر آف ایگریکلچرل“ کے الفاظ کو متبادل سمجھا جائے گا۔

(c) ”کاٹن کنٹرول بورڈ“ کے الفاظ کی جگہ ”سندھ کاٹن بورڈ“ کے الفاظ کو متبادل سمجھا جائے گا۔

3. دفعہ 2 کے تحت:

(i) شق (b) کو حذف کیا جائے گا۔

(ii) شق (e) کے بعد مندرجہ ذیل کا اضافہ کیا جائے گا۔

”(ee) ”کاٹن کمیٹی کا مطلب زیر دفعہ 3 کے تحت

قائم شدہ ایک کاٹن کمیٹی لیا جائے گا۔

نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت

کے لئے ہے، جسے کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔